www.KitaboSunnat.com

مسلمان بچے کا عقیدہ

(سوال و جواب کی شکل میں)

ترجمانی
شاکر متا عمری مدنی

مکتبۃ التعلیم
MAKTABAH AL-TALEEM
SHIROOR

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی

کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے

درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

مسلمان بچے کا عقیدہ

(سوال وجواب کی شکل میں)

ترجمانی
شاکر متا عمری مدنی

MAKTABAH AL-TALEEM
Shiroor, kundapura tq, udupi dist,
karnataka, india, pin code:576228
Email:Maktabahaltaleem@gmail.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تمہید

الحَمْدُ لِلّٰهِ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، وَبَعْدُ.

عقیدہ اسلامی علوم میں سب سے اہم اور بنیادی علم ہے، جس کے ذریعہ بندے کو اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل ہوتی ہے، اس کی عظمت و وحدانیت کا علم ہوتا ہے، بلا شبہ اسلامی عقیدہ کا اجمالی علم حاصل کرنا مرد و خواتین پر واجب ہے، اور بچوں کو بھی ابتداء ہی سے اس کی ترغیب و تعلیم دی جانی چاہیئے، اگر چہ کہ بچہ اسلامی احکامات کا بلوغت کے بعد مکلّف ہوتا ہے لیکن عقیدہ کی بنیادی باتوں کا علم اسے بچپن ہی سے دیا جائے تو یہ اس کی بہترین تربیت کا ضامن ہے، اسی لئے زیر نظر کتابچہ کا نام ''مسلمان بچے کا عقیدہ'' رکھا گیا ہے کیوں کہ اس میں اکثر باتیں ایسی ہیں جنہیں بچپن ہی میں سیکھنا چاہیئے، اور ہاں بعض باتیں ایسی بھی ہیں جنہیں سمجھنے کے لئے کچھ وقت اور عمر درکار ہے۔

یہ دراصل شیخ احمد بن مبارک بن قذلان المزروعی حفظہ اللہ کا عربی کتابچہ ہے، جسے میں نے کچھ تصرف اور دلائل کے اضافے کے ساتھ اردو میں نقل کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کاوش کو قبول کرے اور ہمیں صحیح اسلامی عقیدہ سیکھنے کی توفیق دے آمین۔

☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مسلمان بچے کا عقیدہ

(سوال و جواب کی شکل میں)

س:۱۔ بندوں پر سب سے پہلے کونسی چیز واجب ہے؟

ج: بندوں پر سب سے پہلے اللہ کی فطری معرفت کے ذریعہ توحید کو تسلیم کرنا واجب ہے۔

دلیل: ''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو یمن کی طرف بھیجتے ہوئے فرمایا: تم اہل کتاب کی ایک قوم کے پاس جارہے ہو، سب سے پہلے تم انہیں توحید کی دعوت دینا''۔[بخاری و مسلم]

س:۲۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں کس مقصد کے لئے پیدا کیا ہے؟

ج: اللہ تعالیٰ نے ہمیں صرف اپنی عبادت کے لئے پیدا کیا ہے۔

دلیل: ﴿وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ﴾ ''اور میں نے جنات اور انسانوں کو محض اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ صرف میری عبادت کریں''۔[احسن البیان: سورۃ الذاریات: 51/56]

س:۳۔ عبادت کسے کہتے ہیں؟

ج: عبادت بندے کے ہر اس قول و فعل کو کہتے ہیں جس کے کہنے یا کرنے کو اللہ تعالیٰ پسند کرتا ہو اور اس پر راضی ہوتا ہو، خواہ وہ قول و فعل ظاہری ہو یا باطنی ہو۔

س:۴۔ عبادت کی کیا کیا مثالیں ہیں؟

ج: عبادت کی چند مثالیں درج ذیل ہیں:

خوف (ڈرنا)[۱] رجاء (امید رکھنا)[۲] توکل (بھروسہ کرنا) دعا، استغاثہ (مدد طلب کرنا)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ذبح وغیرہ، یہ تمام عبادتیں صرف اللہ کے لئے ہونی چاہئے اللہ کے علاوہ کوئی بھی ان کا مستحق نہیں ہے۔

☆خوف کی دلیل:☆

﴿ فَلَا تَخَافُوهُم وَخَافُونِ اِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِيْنَ ﴾ ''تم ان کافروں سے نہ ڈرو اور میرا خوف رکھو اگر تم مؤمن ہو''۔[احسن البیان: سورہ آل عمران: 3/175]

☆رجاء کی دلیل:☆

﴿ فَمَنْ كَانَ يَرْجُو لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلاً صَالِحاً وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا ﴾ ''تو جسے بھی اپنے پروردگار سے ملنے کی آرزو (امید) ہو اسے چاہئے کہ نیک اعمال کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو بھی شریک نہ کرے''۔[احسن البیان: سورۃ الکہف: 18/110]

☆توکل کی دلیل:☆

﴿ وَعَلَى اللهِ فَتَوَكَّلُوا اِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِيْنَ ﴾ ''اور تم اگر مؤمن ہو تو تمہیں اللہ تعالیٰ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہئے''۔[احسن البیان: سورۃ المائدۃ: 5/23]

☆دعا کی دلیل:☆

﴿وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي اَسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُوْنَ

---

(۱) یہاں خوف سے مراد طبعی خوف نہیں ہے جو انسان کی طبیعت میں ہوتا ہے کہ انسان ہر اس چیز سے ڈرتا ہے جو اسے تکلیف دیتی ہے، جیسے کسی درندہ سے ڈرتا ہے تا کہ وہ اسے کھا نہ لے، ایسا خوف شرک نہیں کہلاتا ہے۔
یہاں خوف سے مراد ایسا خوف ہے جس میں سامنے والے کے تئیں دل میں محبت، تعظیم، اور عاجزی وانکساری کے جذبات شامل ہوں۔ اور وہ خوف بندے کو سامنے والے کی اطاعت پر ابھارے اور اس کی نافرمانی سے دور رکھے۔ ایسا خوف عبادت ہے، جو صرف اللہ تعالیٰ کے لیے ہونا چاہئے، اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور سے اس طرح کا خوف کھانا شرک ہے۔

(۲) یہاں امید سے مراد یہ ہے کہ بندہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور سے ایسے کاموں کی امید نہ لگائے جس کے کرنے کی قدرت اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کے پاس نہ ہو، جیسے اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور سے شفایابی کی امید کرنا، اولاد دینے کی امید کرنا وغیرہ۔ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور سے اس طرح کی امید کرنا شرک ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ﴾ ''اور تمہارا رب کا فرمان (سرزد) ہو چکا ہے کہ مجھ سے ہی دعا کرو میں تمہاری دعاؤں کو قبول کروں گا یقین مانو کہ جو لوگ میری عبادت سے خودسری کرتے ہیں وہ ابھی ابھی ذلیل ہو کر جہنم پہنچ جائیں گے''۔[احسن البیان: سورۃ المؤمن:60/40]

☆استغاثہ کی دلیل:☆

﴿اِذْ تَسْتَغِيْثُوْنَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ﴾ ''اس وقت کو یاد کرو جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے پھر اللہ نے تمہاری فریاد سن لی''۔[احسن البیان: سورۃ الانفال:9/8]

☆ذبح کی دلیل:☆

﴿قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُكِیْ وَمَحْيَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ﴾ ''آپ فرما دیجئے بالیقین میری نماز اور میری ساری عبادات اور میرا جینا اور میرا مرنا یہ سب خالص اللہ ہی کا ہے جو سارے جہاں کا مالک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھ کو اسی کا حکم ہوا ہے اور میں سب ماننے والوں میں سے پہلا ہوں ''۔[احسن البیان: سورۃ الانعام:162-163/6]

س:۵۔عبادت کی قبولیت کی کیا شرطیں ہیں؟

ج: کسی بھی مسلمان کی عبادت کی قبولیت کی دو شرطیں ہیں:

(۱) ہر قسم کی عبادت کو اللہ تعالیٰ کے لئے خالص کرنا۔

(۲) ہر قسم کی عبادت میں نبی ﷺ کی اتباع و پیروی کرنا۔

دلیل:﴿فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْ لِقَاءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا﴾ ''تو جسے بھی اپنے پروردگار سے ملنے کی آرزو (امید) ہو اسے چاہئے کہ نیک اعمال کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو بھی شریک نہ کرے''۔[احسن البیان: سورۃ الکہف:110/18]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

☆آیت میں عمل صالح☆(نیک اعمال) سے مراد وہ عمل ہے جو سنت رسول ﷺ کے موافق ہو۔

س:۶۔دین کے کتنے مراتب ہیں؟

ج:دین کے تین مراتب ہیں:

(۱)اسلام

(۲)ایمان

(۳)احسان

دلیل: مشہور حدیث جسے حدیث جبرئیل کہا جاتا ہے اس میں دین کے تینوں مراتب کی تفصیل بیان کی گئی ہے۔

س:۷۔اسلام کسے کہتے ہیں؟

ج:توحید کو اپناتے ہوئے خود کو اللہ کے حوالے کرنا اطاعت کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کرنا شرک اور اہل شرک سے برائت کا اظہار کرنا۔

س:۸۔اسلام کے کتنے ارکان ہیں؟

ج:اسلام کے پانچ ارکان ہیں:

(۱)اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی حقیقی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

(۲)نماز قائم کرنا۔

(۳)زکاۃ ادا کرنا۔

(۴)رمضان کے روزے رکھنا۔

(۵)اللہ کے گھر کا حج کرنا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دلیل: ﴿عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: بُنِیَ الْاِسْلَامُ عَلٰی خَمْسٍ: شَهَادَةِ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلَاةِ وَاِیْتَاءِ الزَّکَاةِ وَالْحَجِّ وَصَوْمِ رَمَضَانَ﴾ ''عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر قائم کی گئی ہے اول: اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی بھی معبود حقیقی نہیں اور بے شک محمد ﷺ اللہ کے سچے رسول ہیں اور نماز قائم کرنا اور زکاۃ ادا کرنا اور حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا''۔ [بخاری و مسلم]

س:۹۔ ''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ'' کا کیا معنی ہے؟

ج: ''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ'' کا معنی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی بھی حقیقی اور سچا معبود نہیں۔

س:۱۰۔ ''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ'' کے کیا شرائط ہیں؟

ج: ''لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ'' کی سات شرطیں ہیں:

۱۔علم: اس بات کا علم ہو کہ اللہ تعالیٰ ہی حقیقی معبود ہے، اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں۔

دلیل: ﴿فَاعْلَمْ اَنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ﴾ ''سو اے نبی آپ یقین کرلیں کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں اور اپنے گناہوں کی بخشش مانگا کریں اور مؤمن مردوں اور مؤمنہ عورتوں کے حق میں بھی''۔ [احسن البیان: سورة محمد:47/19]

۲۔صدق (سچائی): بندہ کلمۂ لا الہ الا اللہ سچے دل سے کہے، کلمۂ توحید ادا کرتے وقت دل بھی زبان کے ساتھ ہو۔

دلیل: نبی ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص سچے دل سے اس بات کی گواہی دے دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود حقیقی نہیں ہے اور محمد ﷺ اللہ کے سچے رسول ہیں اللہ اس پر دوزخ کی آگ کو حرام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کر دیتا ہے‘‘۔[بخاری و مسلم]

۳۔انقیاد (اطاعت وفرمانبرداری): جو بندہ کلمۂ طیبہ پڑھتا ہے تو اس پر ضروری ہوتا ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی شریعت کی پابندی کرے اللہ تعالیٰ کے احکام کو مانے اور خود کو اللہ تعالیٰ کے حوالے کر دے۔

دلیل:﴿وَاَنِیْبُوْا اِلٰی رَبِّکُمْ وَ اَسْلِمُوْا لَہٗ﴾ ’’تم سب اپنے پروردگار کی طرف جھک پڑو اور اس کے حکم برداری کئے جاؤ‘‘۔[احسن البیان: سورۃ الزمر: 54/39]

۴۔قبول: بندہ کلمۂ طیبہ لا الہ الا اللہ کو دل و جان سے قبول کرے اور زبانی طور پر بھی اسے اپنائے۔

دلیل:﴿اِنَّھُمْ کَانُوْا اِذَا قِیْلَ لَھُمْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یَسْتَکْبِرُوْنَ☆وَیَقُوْلُوْنَ أَئِنَّا لَتَارِکُوْا آلِھَتِنَا لِشَاعِرٍ مَّجْنُوْنٍ﴾ یہ وہ لوگ ہیں کہ جب ان سے کہا جاتا ہے کہ ’’لا الہ الا اللہ‘‘ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں تو یہ سرکشی کرتے تھے اور کہتے تھے کہ کیا ہم اپنے معبودوں کو ایک دیوانے شاعر کی بات پر چھوڑ دے۔[احسن البیان: سورۃ الصافات: 36-35/37]

۵۔محبت: کلمۂ طیبہ لا الہ الا اللہ پڑھنے والا بندہ اللہ (توحید) سے اور اس کے رسول محمد ﷺ (سنت) سے اور مسلمانوں سے محبت کرے اسی طرح کلمہ طیبہ کی مخالفت کرنے والوں جیسے شرک، کفر، بدعت اور گناہ کرنے والوں سے بغض رکھے۔

دلیل:﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ أَنْدَادًا یُحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ آمَنُوْا أَشَدُّ حُبًّا لِلّٰہِ﴾ ’’بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو اللہ کے شریک اوروں کو ٹھہرا کر ان سے ایسی محبت رکھتے ہیں جیسی محبت اللہ سے ہونی چاہئے اور ایمان والے اللہ کی محبت میں بہت سخت ہوتے ہیں‘‘۔[احسن البیان: سورۃ البقرۃ: 165/2]

۶۔اخلاص: وہ یہ ہے کہ بندہ اپنے تمام اعمال کو ظاہری و باطنی شرک سے پاک

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وصاف رکھے اور عبادتوں میں اپنی نیت کو صرف ایک اللہ کے لئے خالص کرلے''

دلیل: ﴿وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ﴾ ''انہیں اس کے سوا کوئی حکم نہیں دیا گیا کہ صرف اللہ کی عبادت کریں اور اسی کے لئے دین کو خالص رکھیں''۔[احسن البیان: سورة البینہ: 5/98]

۷۔ **یقین:** بندہ کلمۂ طیبہ لا الہ الا اللہ کو پورے یقین کے ساتھ ادا کرے اور اس کے دل میں ذرا برابر بھی شک وشبہ نہ ہو۔

دلیل: ﴿إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ﴾ ''مؤمن تو وہ ہیں جو اللہ پر اور اس کے رسول پر پکا ایمان لائیں پھر شک وشبہ نہ کریں اور اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے جہاد کرتے رہیں یہی سچے اور راست گو ہیں''۔[احسن البیان: سورة الحجرات: 15/49]

س: ۱۱۔ محمد رسول اللہ ﷺ کی گواہی کا کیا مطلب ہے؟

ج: بندہ دل سے اس بات کی سچی تصدیق کرے کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں اللہ تعالیٰ نے انہیں پوری انسانیت کی رہنمائی کے لئے بھیجا اور آپ ہی پر رسالت کے سلسلے کو ختم کیا (آپ آخری رسول ہیں آپ کے بعد کوئی رسول آنے والا نہیں ہے) اس گواہی کا تقاضا یہ ہے کہ:

☆ نبی کریم ﷺ نے ہمیں جو بھی خبر دی ہے اسے سچ مانیں۔

☆ نبی کریم ﷺ نے ہمیں جن چیزوں کا حکم دیا ہے اس پر عمل کریں۔

☆ نبی کریم ﷺ نے ہمیں جن چیزوں سے منع کیا ہے ان سے رک جائیں۔

☆ اور اللہ تعالیٰ کی ویسی ہی عبادت کریں جیسا کہ نبی کریم ﷺ نے ہمیں بتایا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے۔

س:۱۲۔ایمان کسے کہتے ہیں؟

ج:ایمان: دل سے ماننے، زبان سے اقرار کرنے، اور اعضاء و جوارح سے عمل کرنے کو کہتے ہیں، .ایمان اللہ تعالیٰ کی اطاعت سے بڑھتا ہے اور نافرمانی سے گھٹتا ہے۔

س:۱۳۔ایمان کے کتنے ارکان ہیں؟

ج:ایمان کے چھ ارکان ہیں:

☆اللہ پر ایمان لانا

☆اللہ کے فرشتوں پر ایمان لانا

☆اللہ کی کتابوں پر ایمان لانا

☆اللہ کے رسولوں پر ایمان لانا

☆آخرت پر ایمان لانا

☆اچھی اور بری تقدیر پر ایمان لانا۔

دلیل: حدیث جبرئیل میں نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے ﴿فَأَخْبِرْنِی عَنِ الْإِیْمَانِ، قَالَ:أَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ وَ مَلَائِکَتِهِ وَ کُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْیَوْمِ الْآخِرِ وَ تُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ خَیْرِهِ وَ شَرِّهِ﴾ ''جبرئیل علیہ السلام نے کہا مجھے ایمان کے بارے میں بتائیے نبی کریم ﷺ نے فرمایا: کہ تم اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور آخرت کے دن پر اور اچھی اور بری تقدیر پر ایمان لاؤ''۔[بخاری ومسلم]

س:۱۴۔اللہ پر ایمان لانا کسے کہتے ہیں؟

ج: بندہ اس بات کی پکی تصدیق کرے کہ اللہ تعالیٰ اپنی ربوبیت، الوہیت اور اسماء وصفات میں اکیلا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

س:۱۵۔توحید ربوبیت کسے کہتے ہیں؟

ج:اللہ تعالیٰ کو کائنات کے پیدا کرنے میں، مالک ہونے میں، اوراس کے نظام کو بحسن و خوبی چلانے میں اکیلا ماننا،یعنی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی خالق نہیں کوئی مالک نہیں اور نہ کوئی مدبر ہے(کائنات کے نظام کو بحسن وخوبی چلانے والا)۔

دلیل:﴿اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ﴾''اللہ ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہےاوروہی ہر چیز کا نگہبان ہے''۔[احسن البیان:سورۃ الزمر:62/39]

﴿يُدَبِّرُ الْأَمْرَ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ أَلْفَ سَنَةٍ مِمَّا تَعُدُّونَ﴾''وہ آسمان سے لے کرزمین تک (ہر) کام کی تدبیر کرتا ہے پھروہ کام ایک ایسے دن میں اس کی طرف چڑھ جاتا ہےجس کا اندازہ تمہاری گنتی کےایک ہزارسال کے برابر ہے''۔[احسن البیان:سورۃ السجدۃ:5/32]

س:۱۶۔توحیدالوہیت کسے کہتے ہیں؟

ج:اللہ تعالیٰ کوظاہری وباطنی عبادتوں میں اکیلا جاننا۔

ظاہری عبادت کی مثال:سجدہ،نماز وغیرہ

باطنی عبادت کی مثال:خوف،محبت وغیرہ

دلیل:﴿وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَسُولًا أَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ﴾''ہم نے ہرامت میں رسول بھیجا کہ لوگوں صرف اللہ کی عبادت کرواوراس کے سواتمام معبودوں سے بچو''۔[احسن البیان:سورۃ النحل:36/16]

س:۱۷۔توحیداسماءوصفات کسے کہتے ہیں؟

ج:اللہ تعالیٰ کے پیارے ناموں اور بلند صفات کو(جو کتاب وسنت سے ثابت ہیں)انہیں صرف ایک اللہ کے لئے ثابت کرنا،بغیر کسی تمثیل کے(اللہ کےاسماءوصفات کو بندوں سے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تشبیہ نہ دینا)، بغیر کسی تکییف کے (اللہ کے اسماء وصفات کی کیفیت کو بیان نہ کرنا)، بغیر کسی تعطیل کے (اللہ کے اسماء وصفات کا انکار نہیں کرنا)، بغیر کسی تحریف کے (اللہ کے اسماء وصفات میں تبدیلی نہیں کرنا)۔

دلیل: ﴿لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ﴾ ''اس جیسی کوئی چیز نہیں اور وہ سننے والا اور دیکھنے والا ہے''۔[احسن البیان: سورۃ الشوریٰ: 11/42]

س:۱۸۔اسماء حسنیٰ کی چند مثالیں کیا ہیں؟

ج: اللہ تعالیٰ کے پیارے ناموں کی چند مثالیں یہ ہیں:

☆العلیم: تمام چیزوں کا جاننے والا ہے۔

☆الحکیم: بڑی حکمت والا۔

☆الملک: حقیقی بادشاہ۔

☆القدوس: نہایت پاک۔

☆السلام: سلامتی والا۔

☆البصیر: دیکھنے والا۔

☆السمیع: سننے والا۔

☆الرب: پالنے والا۔

☆الحي: ہمیشہ زندہ رہنے والا۔

☆القدیر: ہر چیز پر قدرت رکھنے والا

دلیل: ﴿هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ﴾ ''وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ، نہایت پاک، تمام عیوب ونقائص سے صاف، امن دینے والا، نگہبان،

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

غالب، زور آور اور بڑائی والا، پاک ہے اللہ ان چیزوں سے جنہیں یہ اس کا شریک بناتے ہیں"۔[احسن البیان: سورۃ الحشر:23/59]

س:۱۹۔اللہ تعالیٰ کے بلند صفات کی چند مثالیں کیا ہیں؟

ج:اللہ تعالیٰ کے بلند صفات کی چند مثالیں یہ ہیں:

☆اللہ تعالیٰ نے حقیقی طور پر کلام (بات) کیا ہے اور اس کا کلام مخلوق نہیں ہے، اس کے کلام کی مثال قرآن مجید ہے۔

دلیل:﴿وَكَلَّمَ اللّٰهُ مُوسَىٰ تَكْلِيمًا﴾"اور موسیٰ علیہ السلام سے اللہ تعالیٰ نے صاف طور پر کلام کیا"۔[احسن البیان: سورۃ النساء:164/4]

☆اللہ تعالیٰ عرش پر مستوی (بلند) ہے

دلیل:﴿الرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَىٰ﴾"رحمٰن عرش پر مستوی ہے"[سورہ طہٰ:5/20]

☆اسی طرح اللہ تعالیٰ خوش ہوتا ہے

☆اللہ تعالیٰ غصہ ہوتا ہے

☆اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے

☆اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے۔

ان کی بے شمار دلیلیں کتاب وسنت میں موجود ہیں۔

س:۲۰۔شرک کسے کہتے ہیں؟

ج:اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت کرنا (یا عبادت میں اللہ کے ساتھ کسی اور کو شریک کرنا)

دلیل:﴿وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا﴾"اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو بھی شریک نہ کرے"۔[احسن البیان: سورۃ الکہف:110/18]

س:۲۱۔شرک کی کتنی قسمیں ہیں؟

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ج: شرک کی دو قسمیں ہیں:

(۱) شرک اکبر: کسی بھی عبادت کو اللہ تعالی کے سوا غیروں کے لئے انجام دینا، جو بندہ بغیر توبہ کے شرک اکبر پر مرجائے تو وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جہنم میں رہے گا۔

دلیل: ﴿اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَاۗءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا﴾ ''یقیناً اللہ تعالیٰ اپنے ساتھ شریک کئے جانے کو نہیں بخشتا اور اس کے سوا جسے چاہے بخش دیتا ہے اور جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک مقرر کرے اس نے بہت بڑا گناہ اور بہتان باندھا''۔[احسن البیان: سورۃ النساء: 48/4]

(۲) شرک اصغر: ہر وہ چیز جو شرک اکبر تک پہنچنے کا سبب اور اس میں مبتلا ہونے کا ذریعہ بنے، یہ کبیرہ گناہ سے بھی بڑا گناہ ہے، لیکن اس کا مرتکب ہمیشہ کے لئے جہنم میں نہیں رہے گا۔

دلیل: ''ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا میں تمہیں وہ نہ بتاؤں جس کا مجھے تم پر مسیح دجال سے بھی زیادہ ڈر ہے؟ وہ شرک خفی ہے (چھپا ہوا شرک) کہ بندہ نماز کے لئے کھڑا ہوجاتا ہے پھر کسی کے دیکھنے کی وجہ اپنی نماز کو مزین کرنے لگتا ہے''۔[ابن ماجہ]

س: ۲۲۔ شرک اکبر کی چند مثالیں کیا ہیں؟

ج: شرک اکبر کی چند مثالیں یہ ہیں:

☆ اللہ کے سوا کسی اور سے دعا کرنا۔

☆ اللہ کے سوا کسی اور سے ان چیزوں میں مدد طلب کرنا جن میں اللہ کے سوا کوئی اور مدد نہیں کرسکتا ہو۔

☆ اللہ کے سوا کسی اور کو محبت اور خوف میں اللہ کے برابر کرنا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

☆اللہ کے سوا کسی اور کے نام پر جانور ذبح کرنا تا کہ اس کی قربت حاصل ہو جائے۔

☆اللہ کے سوا کسی اور کے لئے سجدہ کرنا۔

☆کعبہ کو چھوڑ کر کسی اور چیز کا طواف کرنا تا کہ اس کی قربت حاصل ہو جائے۔

س:۲۳۔شرک اصغر کی چند مثالیں پیش کریں؟

ج:شرک اصغر کی چند مثالیں یہ ہیں:

☆ریا کاری تھوڑی ہی کیوں نہ ہو۔

☆اللہ کے سوا کسی اور کی قسم کھانا، جیسے نبی ﷺ کی قسم، ماں کے سر کی قسم۔

☆بندے کا اس طرح کہنا کہ اللہ اور آپ چاہیں تو یہ ہوگا۔

☆تعویذ گنڈے اس عقیدے سے لٹکانا تا کہ ان کے ذریعے تکلیفیں، مصیبتیں، مشکلات و پریشانیاں دور ہو جائیں۔

س:۲۴۔نبی کریم ﷺ نے مشرکوں سے کیوں جنگ کی اور کیوں ان کی تکفیر کی جب کہ وہ توحید ربوبیت کا اقرار کرتے تھے؟

ج: کیوں کہ صرف توحید ربوبیت کا اقرار بندے کے اسلام میں داخل ہونے کے لئے کافی نہیں ہے یہاں تک کہ وہ توحید الوہیت و توحید اسماء صفات کا بھی اقرار کرلے اور ہر قسم کی عبادت کو صرف ایک اللہ کے لئے خالص کرلے۔

دلیل: ﴿قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَمَّنْ يَمْلِكُ السَّمْعَ وَ الْأَبْصَارَ وَمَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ فَسَيَقُولُونَ اللّٰهُ فَقُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ﴾ ''آپ کہئے کہ وہ کون ہے جو تم کو آسمان اور زمین سے رزق پہنچاتا ہے یا وہ کون ہے جو کانوں اور آنکھوں پر پورا اختیار رکھتا ہے اور وہ کون ہے جو زندے کو

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مردے سے نکالتا ہے اور مردے کو زندے سے نکالتا ہے اور وہ کون ہے جو تمام کاموں کی تدبیر کرتا ہے ضرور وہ یہی کہیں گے کہ اللہ تو ان سے کہیے کہ پھر کیوں نہیں ڈرتے''۔

تفسیر: اس آیت کریمہ سے بھی واضح ہوتا ہے کہ مشرکین اللہ تعالیٰ کے مالک، خالق، رب اور اس کے مدبر الامور ہونے کو تسلیم کرتے تھے لیکن اس کے باوجود چونکہ وہ اس کی الوہیت میں دوسروں کو شریک ٹھہراتے تھے اس لئے اللہ تعالیٰ نے انہیں جہنم کا ایندھن قرار دیا آج کل کے بعض مدعیان ایمان بھی اسی توحید الوہیت کے منکر ہیں۔[احسن البیان: سورۃ یونس:10/31]

س: ۲۵۔ بدعت کسے کہتے ہیں؟

ج: (دین میں) ہر نئی چیز کے ایجاد کرنے کو بدعت کہتے ہیں، ایسی نئی چیز جس پر نہ نبی ﷺ تھے اور نہ آپ کے صحابۂ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین اور نہ تابعین عظام۔

دلیل: نبی ﷺ نے فرمایا (دین میں) ہر نئی چیز بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے''۔[سنن ابی داود]

س: ۲۶۔ فرشتوں پر ایمان لانے کا کیا مطلب ہے؟

ج: فرشتوں پر ایمان لانے کا مطلب یہ ہے کہ ہم اس بات کا پکا عقیدہ رکھیں کہ فرشتے موجود ہیں، اور وہ نور سے پیدا کئے گئے ہیں، ان کے ذمے بہت سارے کام ہیں اور ان کی اپنی صفات ہیں اور ان کی تعداد بے شمار ہے، ان میں سے کچھ کو ہم جانتے ہیں اور بہت سوں کو ہم نہیں جانتے۔

س: ۲۷۔ رسولوں پر ایمان لانے کا کیا مطلب ہے؟

ج: رسولوں پر ایمان لانے کا مطلب یہ ہے کہ ہم اس بات کا پکا عقیدہ رکھیں کہ اللہ تعالیٰ نے بہت سارے رسول بھیجے جو انسان تھے ان پر وحی نازل کی اور معجزات کے ذریعے ان کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تائید کی تاکہ لوگ ہدایت پا جائیں، ان تمام رسولوں نے اس ایک اللہ کی عبادت کی دعوت دی جس کا کوئی شریک نہیں۔

دلیل: ﴿وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِي كُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولًا أَنِ اعْبُدُوا اللَّهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوتَ﴾ ''ہم نے ہر امت میں رسول بھیجا کہ لوگو صرف اللہ کی عبادت کرو اور اس کے سوا معبودوں سے بچو''۔[احسن البیان: سورۃ النحل: 36/16]

س: ۲۸۔ اولوالعزم (عالی ہمت والے) رسول کون ہیں؟

ج: اولوالعزم (عالی ہمت والے) رسول یہ ہیں:

☆ نوح علیہ السلام

☆ ابراہیم علیہ السلام

☆ موسیٰ علیہ السلام

☆ عیسیٰ علیہ السلام

☆ محمد ﷺ

دلیل: ﴿فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ أُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ وَلَا تَسْتَعْجِل لَّهُمْ﴾ ''پس اے پیغمبر تم ایسا صبر کرو جیسا صبر عالی ہمت رسولوں نے کیا اور ان کے لئے عذاب طلب کرنے میں جلدی نہ کرو''۔[احسن البیان: سورۃ الاحقاف: 35/46]

س: ۲۹۔ کتابوں پر ایمان لانے کا کیا مطلب ہے؟

ج: کتابوں پر ایمان لانے کا مطلب یہ ہے کہ ہم اس بات کا پکا عقیدہ رکھیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسولوں پر بہت ساری کتابیں نازل کیں جو حقیقی طور پر اللہ تعالیٰ کا کلام ہیں جن میں ہدایت ونور ہے اور ان میں سب سے آخری کتاب قرآن مجید ہے جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے پچھلی ساری نازل شدہ کتابوں کو منسوخ کر دیا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

دلیل: ﴿اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ﴾ ''رسول ایمان لائے اس چیز پر جو ان کی طرف اللہ تعالیٰ کی جانب سے نازل ہوا اور مؤمن بھی ایمان لائے یہ سب اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے''۔[احسن البیان: سورۃ البقرۃ: 2/285]

س:۳۰۔ آخرت کے دن پر ایمان لانے کا کیا مطلب ہے؟

ج: آخرت کے دن پر ایمان لانے کا مطلب یہ ہے کہ ہم مرنے کے بعد ہونے والے احوال پر پکا ایمان لائیں قبر کے عذاب اور نعمتوں پر ایمان لائیں، قیامت کے دن پر ایمان لائیں، جس میں قبروں سے اٹھنا ہے، میدان محشر میں جمع ہونا ہے، جس میں ترازو رکھے جائیں گے، نامہء اعمال دئے جائیں گے، اچھے اور برے کاموں کا بدلہ دیا جائے گا، جس میں شفاعت ہوگی، حوض کوثر ہوگا، پل (صراط) ہوگا، اسی طرح ہم جنت اور اس کی نعمتوں پر اور جنت میں اللہ کے دیدار (اللہ کو دیکھنا) پر پکا ایمان لائیں، اسی طرح جہنم اور اس کے عذاب پر بھی ایمان لائیں۔

س:۳۱۔ تقدیر پر ایمان لانے کا کیا مطلب ہے؟

ج: تقدیر پر ایمان لانے کا مطلب یہ ہے کہ ہم اس بات کا پکا عقیدہ رکھیں کہ اللہ تعالیٰ ہر چیز کا جاننے والا ہے، اللہ تعالیٰ نے تمام چیزوں کو لوح محفوظ میں لکھ رکھا ہے، پھر اللہ تعالیٰ نے چاہا کہ وہ چیزیں وجود میں آئیں تو انہیں پیدا کیا، کوئی بھی چیز اللہ تعالیٰ کے قضاء وقدر (اللہ کی تقدیر اور فیصلہ) سے باہر نہیں ہے۔

س:۳۲۔ احسان کسے کہتے ہیں؟

ج: احسان یہ ہے کہ آپ اللہ تعالیٰ کی ایسی عبادت کریں جیسا کہ آپ اسے دیکھ رہے ہیں، اگر آپ اسے دیکھ نہیں سکتے تو وہ آپ کو دیکھ رہا ہے۔[بخاری ومسلم]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

س: صحابۂ کرام کا ہم پر کیا حق ہے؟

ج: صحابۂ کرام کا ہم پر یہ حق ہے کہ ہم ان کی فضیلت کو مانیں، ان سے محبت کریں، ان کے لئے دعائیں کریں، ان کے اسوہ کو اپنائیں، ہم انہیں گالی نہ دیں، اور نہ ہی انہیں گالی دینے والوں سے محبت کریں۔

دلیل: ﴿عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِی، لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِی، فَوَالَّذِی نَفْسِی بِیَدِهِ لَوْ أَنَّ أَحَدَکُمْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا أَدْرَكَ مُدَّ أَحَدِهِمْ وَلَا نَصِیفَهُ﴾ ''ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تم میرے صحابہ کو گالی مت دو، تم میرے صحابہ کو گالی مت دو، اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اگر تم میں سے کوئی شخص احد پہاڑ جتنا سونا بھی خرچ کرے تو وہ صحابۂ کرام میں سے کسی ایک کے دئے ہوئے مد بلکہ اس کے آدھے کے برابر بھی اجر نہیں پا سکتا''۔ [بخاری و مسلم]

س: ۳۴۔ صحابۂ کرام میں سے سب سے افضل کون ہیں؟

ج: صحابۂ کرام میں سے سب سے افضل یہ ہیں:

☆ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ

☆ عمر فاروق رضی اللہ عنہ

☆ عثمان ذوالنورین رضی اللہ عنہ

☆ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ

☆ عشرۂ مبشرہ (وہ یہ ہیں) چار خلفاء جن کا اوپر ذکر ہو چکا ہے، طلحہ بن عبید اللہ، زبیر بن العوام، عبدالرحمٰن بن عوف، سعد بن ابی وقاص، ابوعبیدہ بن الجراح، سعید بن زید رضوان اللہ علیہم اجمعین۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

☆ مہاجرین

☆ انصار

☆ اہل بدر

☆ اہل احد

☆ اہل بیعت رضوان

☆ پھر باقی تمام صحابہ رضوان اللہ عنہم اجمعین

نوٹ: صحابی کی تعریف: صحابی ہر اس شخص کو کہتے ہیں جو نبی کریم ﷺ سے ایمان کی حالت میں ملا ہو، اور ایمان کی حالت میں اس کی موت ہوئی ہو۔

س: ۳۵۔ مسلمان حکمرانوں کے تئیں ہماری کیا ذمہ داری ہے؟

ج: مسلمان حکمرانوں کے تئیں ہماری ذمہ داری یہ ہے کہ ہم ان کا احترام کریں، اچھے کاموں میں ان کی بات سنیں، ان کی اطاعت کریں، مسلمانوں کی جماعت سے جڑے رہیں، اور حکمرانوں کو سری طور پر نصیحت کرتے رہیں۔

س: ۳۶۔ اہل سنت والجماعت کون ہیں؟

ج: اہل سنت والجماعت فرقہ ناجیہ ہیں (قیامت کے دن نجات پانے والا فرقہ) جنہوں نے نبی کریم ﷺ کی سنتوں کو ظاہری اور باطنی طور پر مضبوطی سے تھامے رکھا، اور مسلمانوں کی جماعت سے جڑے رہے، اور اہل سنت والجماعت کے مخالف فرقوں سے برائت کا اظہار کیا اور ان سے دور رہے۔

تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس کی نعمت سے اچھے کام مکمل ہوتے ہیں۔

☆☆☆

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

ہماری دیگر معیاری کتابیں

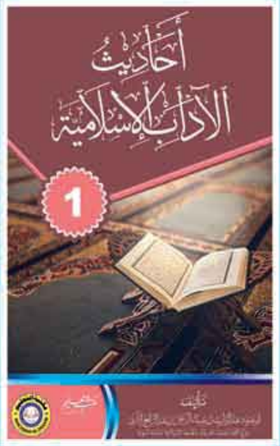

MAKTABAH AL-TALEEM

Shiroor, kundapura tq, udupi dist,
karnataka, india, pin code:576228
Email:Maktabahaltaleem@gmail.com